کوّے کے رشتے دار

وینکٹ رمن گوڑا

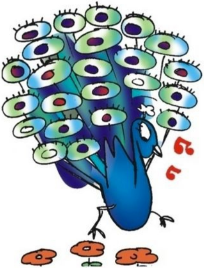

Original Story (*Kannada*) Kaage Balagava Kareyithu by Venkatramana Gowda
© Pratham Books, 2005

First edition: 2005

Illustrations & Design: Srikrishna Kedilaya
Urdu Translation: Baaraan Ijlal

ISBN : 81-8263-214-5

Registered Office:
PRATHAM BOOKS
930, 4th Cross, 1st Main, MICO Layout, Stage 2,
Bangalore 560 076

Regional Offices in Mumbai and New Delhi

Typesetting by: Faiyaz Ahmed
Layout by: Pratham Books

Printed by:
The Print Shop
New Delhi

Some rights reserved. This book is CC-BY-3.0 licensed.
Full terms of use and attribution available at:
http://www.prathambooks.org/cc

کوّے کے رشتے دار

مصنف : وینکٹ رمن گوڈا

تصویر : سری کرشن کیڈیلایا

اردو ترجمہ : باران اجلال

یہ کتاب

____

____

____

کی ہے

ایک دن صبح سویرے۔ کوّا اپنے گھونسلے میں خاموش بیٹھا تھا۔ ایک دو مرتبہ کاؤں کاؤں کیا پھر اُکتا کر چُپ ہو گیا۔ ٹھیک اسی وقت کوئل کی میٹھی کؤں کؤں سنائی دی۔

کوئل کی آواز کوّے کو بہت اچھی لگی۔کوئل کوّے سے اچھا گا رہی ہے یہ جان کر کوّے کو تھوڑی جلن بھی ہوئی۔کوّا نے فیصلہ کیا کہ کچھ بھی ہو وہ کوئل کی طرح ہی گانا ضرور سیکھے گا۔اس نے سوچا کہ کوئل سے جلنے کے بجائے اسی سے گانا سیکھنا بہتر ہوگا۔

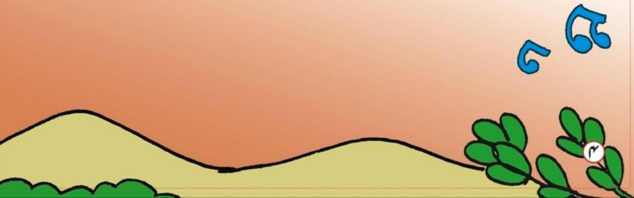

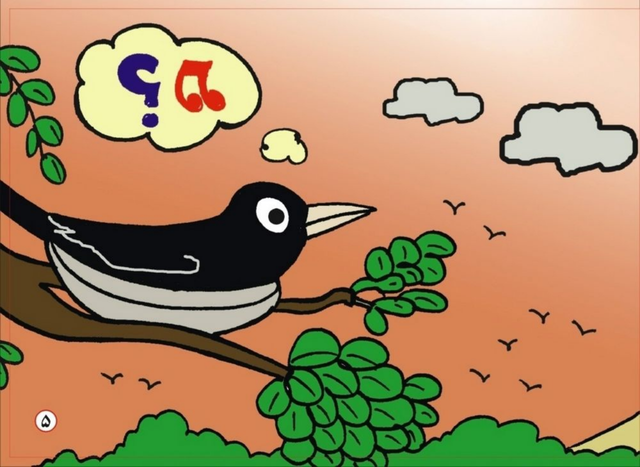
ه؟

یہ فیصلہ کرنے کے بعد کوّا کوئل کو ڈھونڈنے نکلا۔ کوئل نے کوّے کو کچھ شک کی نگاہ سے دیکھا لیکن کوّے نے بہت ہی عزّت کے ساتھ کوئل سے بات کی۔ اس نے پوچھا، ''کیا آپ مجھے گانا سکھائیں گی؟'' کوئل مان گئی۔ لیکن اس نے ایک شرط رکھی، ''صبح جلدی اٹھ کر آنا ہوگا۔'' کوّا مان گیا۔ یہ طے ہوا کہ اگلے دن سے ہی اس کا سبق شروع ہوگا۔

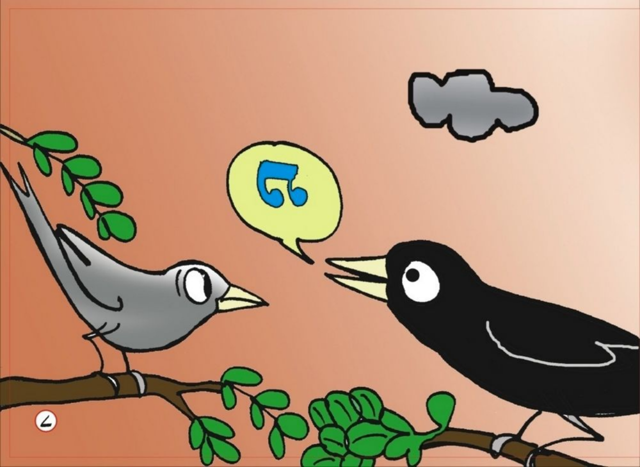

کوّے کو روز دیر سے اٹھنے کی عادت تھی لیکن کل سے ایسا نہیں ہو سکتا تھا۔ اس لئے وہ سونے سے پہلے گھڑی میں الارم لگا کر سویا۔ جیسے ہی الارم بجا اس کی نیند کھُل گئی۔ آنکھوں میں خماری لئے ہوئے جلدی جلدی تیار ہو کر وہ کوئل کے پاس پہنچا۔

کوئل پہلے سے تیار بیٹھی تھی۔ کوّا کے آتے ہی سنگیت کا سبق شروع ہوگیا۔ کوئل کے بار بار کؤں کؤں سکھانے پر بھی کوّا کاؤں کاؤں ہی کرتا رہا۔ آخر کار کوئل کو غصہ آگیا۔ ’’تمہیں گانا سکھانا میرے بس کی بات نہیں ہے۔‘‘ یہ کہہ کر کوئل چلی گئی۔

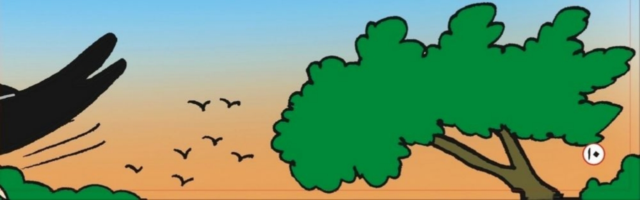

کوّا بہت اداس ہوا۔ چہرے پر اداسی لئے اپنے گھر لوٹ آیا۔

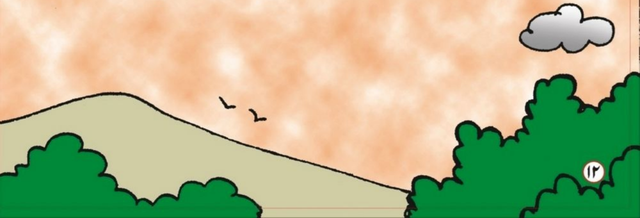

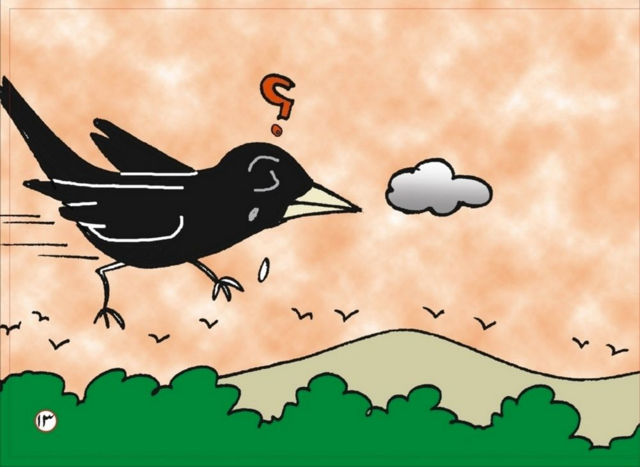

کچھ دن بیت گئے۔ ایک دن آسمان میں بادل چھایا ہوا تھا، دھیمی دھیمی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی اور بوندا باندی بھی شروع ہوگئی تھی۔ کوّا گھر پر ہی بیٹھا تھا۔ تبھی کچھ دوری پر اس نے مور کو ناچتے ہوئے دیکھا۔ گانا تو سیکھ نہیں سکا تھا اسے لگا کہ مور سے ناچ ہی سیکھ لیا جائے۔

مور سے اس نے پوچھا، ''کیا آپ مجھے ناچ سکھائیں گے؟'' مور نے کہا، ''ٹھیک ہے۔ میری طرح ہی ناچو۔'' کوّے نے اپنے پر کھولے، پاؤں تھرکائے۔ مور نے پھر ناچ کر دکھایا کہ ویسے نہیں ایسے۔ کوّے نے پھر پاؤں تھرکائے۔ ''ایسے نہیں'' کہہ کر مور نے پھر سے ناچ کر دکھایا۔ پھر بھی کوّا الٹے سیدھے پیر مارتا رہا۔ آخر کار مور غصّہ سے چیخا، ''تم ناچ نہیں سیکھ سکتے ہو۔ جاؤ یہاں سے۔''

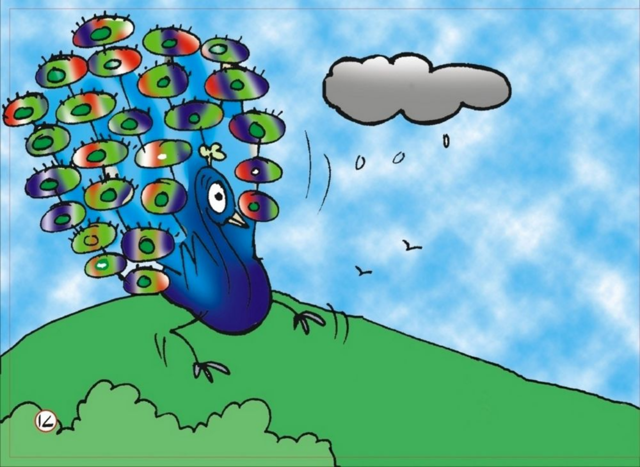

کوّا اداس ہوا کہ نہ تو وہ گا سکا اور نہ ہی ناچ سیکھ سکا۔ پھر کوّے کو لگا کہ چلو اچھا گھونسلہ بنانا ہی سیکھ لیا جائے۔ گوریّا کے پاس جا کر پوچھا، ''آپ اپنے جیسے گھونسلہ مجھے بنانا سکھائیں گی کیا؟'' گوریّا نے صاف انکار کر دیا۔ اس نے کہا، ''تم میں میرے جیسے گھونسلے بنانے کی لگن ہی نہیں ہے۔''

ایک بار پھر کوّے کو مایوسی ہاتھ لگی۔ گھر پہنچ کر پریشان سا بیٹھ گیا۔ تبھی نیچے برتن دھونے کی جگہ پر اسے تھوڑی سی جوٹھن دکھائی دی۔ وہ فوراً وہاں جا کر کاؤں کاؤں کر کے اپنے رشتے داروں کو بلانے لگا۔ سبھی رشتے دار آ گئے۔ سبھی میں کھانا بانٹ کر کوّے نے خود بھی کھایا۔

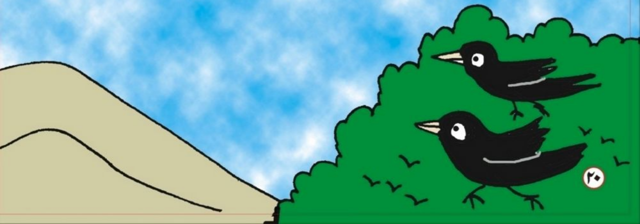

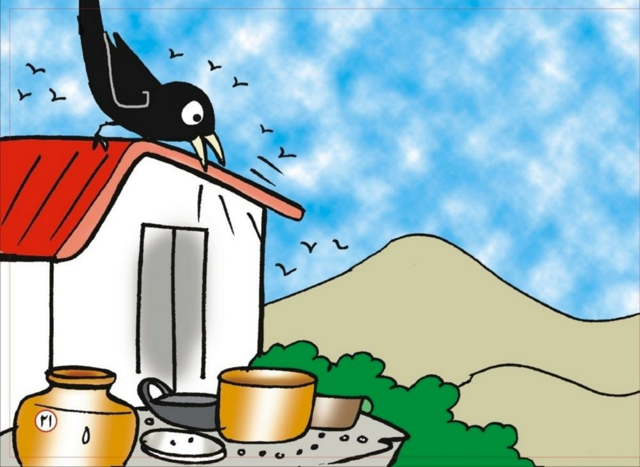

تب کوّا کے من میں ایک خیال آیا۔ بھلے ہی میں گا نہیں سکتا، ناچ نہیں سکتا لیکن کون ایسا ہے جو تھوڑا سا کھانا پورے خاندان میں بانٹ کر کھاتا ہے؟ چاہے وہ کوئل ہو، مور ہو یا گوریّا وہ سبھی کھانا بانٹ کر نہیں کھاتے۔ لیکن میں نے کبھی بھی خاندان والوں میں بانٹے بغیر کھانا نہیں کھایا۔ ایسا سوچتے ہی کوّے میں خودداری جاگی اور اسی خوشی میں وہ کاؤں کاؤں کرنے لگا۔

اس تصویر میں رنگ بھرو۔

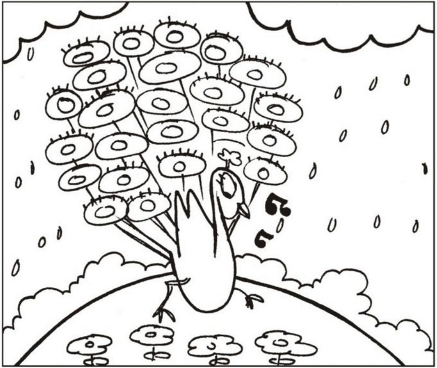

اس زمرے کی دوسری کتابیں

- کچھوااورخرگوش ● کشتی کی سواری
- کوئل کی کوک ● مچھلی نے خبر سنی
- گوریا اور امرود ● راجو اور ترکاری
- رنگ برنگی خوبصورت مچھلیاں ● انار کا مزہ
- بلبلوں والا جھاگ سے بھرا دودھ

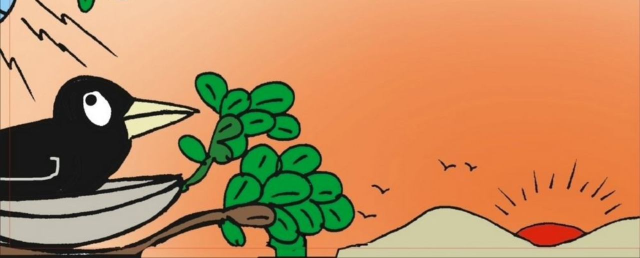

کوّا خوبصورت نہیں ہے۔ نہ کوئل کے جیسی میٹھی آواز، نہ مور جیسی ادا ہے اس کے پاس۔ لیکن اس میں ایک ایسی خاصیت ہے جس سے ہم سبھی سبق لے سکتے ہیں۔ کتاب پڑھئے اور ڈھونڈ نکالئے۔

ISBN 81-8263-214-5
9788182632141

Pratham Books
Kauve Ke Rishtedaar (Urdu)
M.R.P. Rs. 20.00